هٰذا كتابنا ينطق عليكم بالحقّ

کتاب مستطاب ہدایت نصاب مونس

شیخ و شاب مدلّل بدلائل سنّت و کتاب

المسمّٰی بہ

کلیدِ مناظرہ معہ اضافہ

مصنّفہ

سیّد برکت علی شاہ (گوشہ نشین)

پبلشر

منیجر کتب خانہ حسینیہ حلقہ ۵۲ موچی گیٹ لاہور

محلہ شیعان

جملہ حقوق محفوظ ہیں

۴۹۸

اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِیْنَ مُنْتَقِمُوْنَ

کتاب مستطاب ہدایت نصاب مونس

شیخ و شاب مُدلّل بدلائل سُنت و کتاب

المسمّٰی بہ

کلیدِ مُناظرہ

معہ اضافہ

مؤلفہ

مولانا مولوی سید برکت علی شاہ صاحب (گوشہ نشین) وزیر آبادی پنجاب

مصححہ

مولانا مولوی ابو الصفا حاجی مرزا احمد علی صاحب عنا رئیس المناظرین

الامرتسری الکربلائی

حسبِ فرمائش

منیجر کتبخانہ حسینیہ حلقہ نمبر ۵۲ محلہ شیعاں لاہور

۱۹۵۶ء

ثبوت یہ ہے کہ شیخ کے بارہ میں یہ مقولہ زبان زد خلائق تھا کہ علو کچھی مرد سے ملاقات کرو [illegible]
کہ گجم ان ایام میں شہدہ کا مرکز تھا۔ تاریخوں سے صاف ظاہر ہے شیخ کی ماں کا نام ام [illegible] تھا
قرۃ العینین شاہ ولی اللہ میں ہے کہ ابتدا میں جتنے صوفی تھے وہ سب ناصبی اور دشمن اہلبیت
تھے خزینۃ الاصفیا میں ہے کہ شیخ عبد القادر ۴۷۱ھ میں پیدا ہوا اور ۵۶۱ھ میں فوت ہو گیا۔
قلائد الجواہر میں ہے کہ شیخ حماد نے کہا کہ اس عجمی مرد (شیخ عبد القادر) کا مرتبہ بہت عالی ہوگا
یہاں تک کہ اس کا قدم تمام زمانہ کے اولیا کی گردن پہ ہوگا۔
خزینۃ الاصفیا ص۹۵ پر ہے کہ شیخ بغداد میں جس محلہ میں رہا کرتا تھا۔ اس کا نام [illegible] بھی
مشہور ہے مولوی عبد الحق مؤلف تفسیر حقانی نے اپنی تفسیر کی جلد اول ص۱۶۶ کے حاشیہ پر لکھا ہے کہ مولوی
عبد المنصور نے اپنے رسالہ الکشف ص۱۴۹ پر لکھا ہے کہ شیخ بت پرستوں اور یہودیوں کا چوہدری سرگروہ تھا
علامہ ابن خلکان نے اپنی تاریخ وفیات الاعیان میں تمام سابقہ سلاطین و فقہا و محدثین و مفسرین
علماء و مشاہیر کے نام اور حالات درج کئے ہیں علامہ ابن خلکان شیخ سے پچیس برس بعد فوت ہوا ہے
مگر شیخ کا نام کہیں درج نہیں کیا۔
شیخ کا ہم زمانہ اور نقد رجال میں بے مثل عالم یعنی علامہ ابن جوزی حنبلی شیخ کے ملنے سے نفرت اور
کراہت رکھتا تھا۔ علامہ ۵۰۹ھ میں پیدا ہوا اور ۵۹۷ھ میں فوت ہوا الدر المنقول علامہ [illegible] شیخ بھی
حنبلی تھا حیات ابن جوزی مطبوعہ لاہور ص۴۵ پر ہے کہ امام یافعی نے لکھا ہے کہ علامہ ابن جوزی حنبلی اکثر اوقات
شیخ کی مخالفت میں زبان لعن و طعن دراز رکھتا۔ بلکہ بسا اوقات شیخ کی نسبت سخت و سست کلمات گالیاں دیا کرتا
خزینۃ الاصفیا مولوی وحید الزمان حیدرآبادی جلد اول ص۹۴ پر ہے کہ شیخ حنبلی شافعی تھا۔
خزینۃ الاصفیا میں ہے کہ شیخ کو محی الدین اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس نے ایک دن مردہ متغیر الحالت بیمار
کو اپنی کرامت سے تندرست کر دیا۔ ناظرین یہ غلط ہے بلکہ وجہ یہ ہے کہ چونکہ شیخ نے تمام علمائے
ماسبق کے اعتقاد اور تحقیق کے خلاف یہ لکھا کہ سنی عید غنیمۃ [illegible] ہے روز عاشورہ کو عید قرار دیا اور عمر ابن
خطاب اور معاویہ کی ارواح کو تا دم آخر خوش کرتا رہا۔
غنیہ ص۵۵ پر شیخ لکھتا ہے کہ جو کوئی روز عاشورہ کے دن نہائے وہ سوائے مرض الموت کسی بیماری
میں مبتلا نہ ہوگا اور جو کوئی سرمہ لگائے اس تمام سال میں اس کی آنکھ نہ دکھے گی۔ لؤلؤ المرصوع مطبوعہ
مصر ص۸۴ پر ہے کہ روز عاشورہ سرمہ لگانے اور زینت کرنے اور خوشبو لگانے کی جتنی بھی حدیثیں ہیں وہ
سب کذابوں کی بنائی ہوئی ہیں۔